فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا
(بریلی شریف)

آٹھواں فقہی سیمینار
۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء

موضوع: ۳ میموری کارڈ، سی ڈی اور کمپیوٹر میں آیات قرآنیہ و دینی معلومات وغیرہ کے محفوظ کرنے اور ایسی سی ڈی وغیرہ کا حکم

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن
www.muftiakhtarrazakhan.com
0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرہ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند جگر گوشہ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ **محمد اختر رضا خان قادری ازہری** رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

Taaj-al-Shari'ah Foundation, Karachi, Pakistan. WWW.MUFTIAKHTARRAZAKHAN.COM

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنار

میں ہونے والے

فیصلہ جات

نیچے دئے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

میموری کارڈ، سی ڈی اور کمپیوٹر میں آیات قرآنیہ و دینی معلومات وغیرہ محفوظ کرنے اور ایسی سی ڈی وغیرہ کا حکم

قرآن کریم اللہ رب العزت کی وہ مقدس کتاب ہدایت ہے جو ایمان کی اصل اور دین کی اساس ہے جس کی حفاظت اللہ رب العزت نے اپنے ذمہ کرم پر فرمالیاہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون" (پارہ۱۴ رکوع۱)

نبی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے جاں نثار صحابہ کرام نے اپنے مبارک سینوں میں اس عظیم و جلیل امانت کو محفوظ فرما کر اس کی حفاظت فرمائی۔ لکڑیوں، پتیوں، ہڈیوں، چمڑوں اور کاغذ وغیرہ پر تحریر فرما کر اس کی حفاظت کو محکم فرمایا۔ حفظ و جمع کے یہ راہ نما نقوش شارع امت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد میمون سے آج تک دنیائے اسلام میں قائم و دائم ہیں۔ جیسے جیسے تحقیقات واکتشافات کا دائرہ وسیع ہوا، آلات و اسباب نے عروج وارتقا کی منزلیں طے کیں، حفظ وجمع کا طریقہ بھی ترقی پذیر ہوا، ایک دور آیا کہ مونو گرام کی پلیٹوں اور کیسٹوں کی ریلوں میں حفظ وجمع کا اہتمام ہوا اور انسانی عقل کے لئے حیرت انگیز ثابت ہوا۔ آج ایک مختصر سی میموری میں وافر مواد اور معانی کو محفوظ کر لیا جاتا ہے اور اس میموری کو لیپ ٹاپ، کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ میں ڈال کر ان مواد و معانی کو دیکھا اور سنا جاتا ہے۔ قرآن کریم جو اللہ رب العزت کا کلام معجز نظام ہے جس کی تعظیم واجبات دین سے ہے اور اہانت واستخفاف کفر ہے، اسے اس مختصر سی میموری میں محفوظ کر لیا جاتا ہے، خوش الحان قاری کی قراءت بھی محفوظ کر لی جاتی ہے، قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر اور اسلامی ذخائر کے دفتر ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس میموری سے وہ سارے کام لئے جاسکتے ہیں جو مصحف شریف اور اس کے ترجمہ و تفسیر وغیرہ سے لئے جاتے ہیں، اس میموری میں دینی مضامین کے ساتھ میوزک کے ساتھ نعتیں، منقبتیں، غزلیں، فلمی گانے، قوالیاں، فحش مناظر، مخرب اخلاق حکایات و واقعات اور ذی روح کی تصویریں بھی محفوظ کی جاتی ہیں۔ جنہیں بنانا، بنوانا، موضع تعظیم و تکریم میں رکھنا اور نگاہ شوق سے دیکھنا سخت حرام ہے، جن کی اہانت و ترک تعظیم پر شارع امت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روشن نصوص وارد ہیں۔ اس مقام پر غور طلب یہ ہے کہ جس میموری و سی ڈی میں اللہ عزوجل کا مقدس کلام محفوظ ہے، جس کی تعظیم ایمان مومن ہے، جسے ابتذال واستخفاف و اہانت سے بچانا واجبات دین اور فرائض ایمانیات سے ہے، اس میں ان ساری چیزوں کو محفوظ کرنا اور اسکرین پر نگاہ شوق سے دیکھنا، اس کے اوپر کسی چیز کو رکھنا، اس کی طرف پشت و پاؤں کرنا، بے طہارت اسے چھونا، کافر و مرتد کا اسے فروخت کرنا، جہاں چاہے جس طرح رکھنا، اس میموری کے آلہ کو (جس میں ہے) پیشاب خانہ و پاخانہ وغیرہ میں لے جانا اور اس میں لہو و لعب کو لانا کس شرعی نقطہ نظر سے جائز و درست ہے؟ ہمارے فقہائے کرام رحمہم المتعال نے مصحف شریف کے بارے میں فرمایا کہ اس کے اوپر کسی چیز کو رکھنا، اس کی طرف پشت اور پائوں کرنا، پائوں کو اس سے اونچا کرنا، بے طہارت اسے چھونا، اس میں لہو و لعب لانا، جس کاغذ پر اسم جلالت مکتوب ہو اس میں کوئی چیز رکھنا، قرآن کریم کے آداب کے خلاف ہے۔ فقہائے کرام نے اس بارے میں صاف اور کھلی تصریحیں فرمائیں۔

فقیہ اعظم حضرت صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں:

"قرآن مجید جس صندوق میں ہو اس پر کپڑا وغیرہ نہ رکھا جائے، اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پائوں پھیلائے جائیں، نہ پائوں کو اس سے اونچا کریں، نہ یہ کہ خود اونچی جگہ پر ہو اور قرآن مجید نیچے ہو" (بہار شریعت ۱۶/ ۱۱۸و۱۱۹)

نیز فرماتے ہیں:

"جس کاغذ پر اللہ کا نام لکھا ہو اس میں کوئی چیز رکھنا مکروہ ہے اور تھیلے پر اسمائے الٰہی لکھے ہوں اس میں روپیہ، پیسہ رکھنا مکروہ نہیں۔"

(بہار شریعت ۱۶/۱۱۹)

فقیہ اسلام مجدد اعظم سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں:

"جس انگوٹھی پر اللہ عزوجل یا اس کے حبیب پاک کا نام مکتوب ہو اس کو پہن کر بیت الخلا جانے کی ممانعت ہے، اور شک نہیں کہ وقت استنجا اس انگشتری کا جس پر اللہ عزوجل یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک ہو یا کوئی متبرک لفظ ہو اتار لینا صرف مستحب ہی نہیں قطعاً سنت اور اس کا ترک ضرور مکروہ ہے، بلکہ اساءت ہے، بلکہ کچھ لکھا ہو حروف کا ادب چاہیے۔ ردالمحتار میں ہے: "نقلوا عندنا ان للحروف حرمة ولو مقطعة وذکر بعض القراء ان حروف الهجاء قرآن نزل علی هود علیه الصلاة والسلام"۔" (فتاویٰ رضویہ ۱/۱۷ او ۲/۱۴۴)

نیز فرماتے ہیں:

"غیر مسلم کو آیات قرآنی لکھ کر ہرگز نہ دی جائیں کہ اساءت ادب کا مظنہ ہے بلکہ مطلقاً اسمائے الٰہیہ و نقوش مظہرہ نہ دیں کہ ان کی بھی تعظیم واجب، بلکہ دیں تو اعداد لکھ کر دیں"۔ (فتاویٰ رضویہ ۲۳/۳۹۷)

فتاویٰ بزازیہ میں ہے:

"وکره ان یجعل فی قرطاس کتب فیه اسم الله تعالیٰ شیء کانت الکتابة فی ظاهره او باطنه بخلاف الکیس لان الکیس یعظم والقرطاس یستهان" (۶/۳۵۴)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے:

"واذا کان فی جیبه دراهم مکتوب فیها اسم الله تعالیٰ او شیء من القرآن فأدخلها مع نفسه المخرج یکره وان اتخذ لنفسه مبالا طاهرا فی مکان طاهر لا یکره۔ وعلیٰ هذا اذا کان علیه خاتم وعلیه شیء من القرآن مکتوب او کتب علیه اسم الله تعالیٰ فدخل المخرج معه یکره وان اتخذ لفسه مبالا طاهرا فی مکان طاهر لا یکره"۔

مراقی الفلاح میں ہے:

"وکره الدخول للخلاء ومعه شیء مکتوب فیها اسم الله" (مراقی الفلاح فصل فی الاستنجاء ص ۳۰)

فتح القدیر میں ہے:

"ولو کانت رقیة فی غلاف متجاف لم یکره دخول الخلاء به والاحتراز عن مثله افضل"۔

(فتح القدیر کتاب الطہارات باب الحیض والاستحاضہ ۱/۱۴۷ مرکز اہل سنت برکات رضا پور بندر گجرات)

فتاویٰ رضویہ میں ہے:

"گراموفون سے قرآن مجید سننا ممنوع ہے کہ اسے لہو ولعب میں لانا بے ادبی ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ ۱۰/۱۳۴ نصف اخیر)

بہت سے موبائل ایسے ہوتے ہیں جن پر اسمائے مقدسہ، اسم جلالت ورسالت، کلمات طیبہ اور مقامات مقدسہ کے نقوش و اشکال ثبت ہوتے ہیں اور گھنٹی کے مقام پر اذان و نعت پاک اور صلاۃ و سلام وغیرہ اذکار طیبہ کی سیٹنگ ہوتی ہے اور انہیں مواضع استنجاوغیرہ میں لے جاتے اور بسا اوقات گھنٹی کی جگہ یہ اذکار طیبہ وہیں شروع ہو جاتے ہیں۔

سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں:

"ہمارے علما تصریح فرماتے ہیں کہ ! نفس حروف قابل ادب ہیں اگرچہ جدا جدا لکھے ہوں، جیسے تختی یا مصلیٰ پر خواہ ان میں برا نام لکھا ہو جیسے فرعون، ابوجہل وغیرہما تاہم حرفوں کی تعظیم کی جائے گی اگرچہ ان کافروں کا نام لائق اہانت و تذلیل ہے۔ فی الھندیۃ:"اذا کتب اسم فرعون او کتب ابو جھل علی عض یکرہ ان یرموا الیہ لان لتلك الحروف حرمۃ کذا فی السراجیۃ"۔" (فتاویٰ رضویہ ۹/۲۵ نصف اوّل)

مزید فرماتے ہیں:

"قرآن عظیم ہی کے حکم میں اشعار حمد و نعت و منقبت و جملہ عبارات و کلمات معظمہ دینیہ کہ نہ ان کو نجس چیز میں لکھنا جائز یہ وجہ اول ہوئی، نہ انہیں کھیل تماشہ بنانا جائز یہ وجہ دوم ہوئی، نہ انہیں لہو ولغو بتانے کے جلسے میں شریک ہونا جائز اگرچہ اپنی نیت لعب کی نہ ہو یہ وجہ سوم ہوئی، نہ ان کی خریداری و استعمال سے لہو بنانے والوں کی مدد جائز یہ وجہ چہارم ہوئی"۔

(فتاویٰ رضویہ ۱۰/۲۶)

ان حقائق کے روشن ہو جانے کے بعد درج ذیل سوالات خاص توجہ کے طالب ہیں۔ امید کہ جواب باصواب سے شاد کام فرما کر ہمارے دست و بازو کو قوت، عزم کو استحکام اور حوصلہ کو بلندی بخشیں گے اور امت مسلمہ کی راہ نمائی میں تعاون فرمائیں گے۔

سوالات:

(۱) سی ڈی کی وضع گراموفون کی طرح لہو ولعب محفوظ کرنے کے لئے ہے یا مطلقاً کسی قسم کی معلومات محفوظ کرنے کے لئے ہے؟

(۲) جس سی ڈی و میموری میں قرآن کریم محفوظ ہوتا ہے، مرسوم ہوتا ہے یا غیر مرسوم بہر صورت اس کے آداب کیا ہیں؟ کیا اس کی تعظیم تقاضائے ایمان مومن ہے جسے بے طہارت چھونا، غیر مسلم کے ہاتھوں فروخت کرنا اور اس پر غیر قرآن کریم کو رکھنا جائز ہے؟

(۳) جس سی ڈی و میموری میں قرآن کریم محفوظ ہے اس میں میوزک کے ساتھ نعتوں، منقبتوں، قصیدوں، غزلوں، فلمی گانوں، فرضی حکایتوں، ذی روح کی تصویروں کو محفوظ کرنا تعظیم کے ساتھ ان کا دیکھنا اور ان سے تلاوت قرآن پاک و اذکار طیبہ سننا، اور اس کے نقوش سے وضو، بے وضو تلاوت قرآن کرنا، دینی مضامین پڑھنا کیسا ہے؟

(۴) سی ڈی و میموری وغیرہ میں قرآن کریم اور اسلامی مضامین محفوظ کرنے پر مالی عوض لینا کون سا عقد شرعی ہے؟ معقود علیہ از قبیل اعیان ہے یا اعراض ہے بہر حال یہ عقد اور اس کا عوض لینا کیسا ہے؟

(مفتی) محمد عسجد رضا قادری
ناظم اعلیٰ: مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا
ناظم اعلیٰ: شرعی کونسل آف انڈیا، سوداگران، بریلی شریف

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

میموری کارڈ، سی ڈی اور کمپیوٹر میں آیات قرآنیہ و دینی معلومات وغیرہ محفوظ کرنے اور ایسی سی ڈی وغیرہ کا حکم

فیصلہ و تجویز: میموری کارڈ، سی ڈی اور کمپیوٹر میں آیات قرآنیہ و دینی معلومات وغیرہ محفوظ کرنے اور ایسی سی ڈی وغیرہ کا حکم

(الف) میموری کارڈ اور سی ڈی، ہارڈ ڈسک گراموفون کی طرح لہو ولعب کے لئے مخصوص نہیں ہیں بلکہ ایسا آلہ ہے جس میں کسی قسم کی معلومات و آوازیں محفوظ کی جاسکتی ہیں اور کی جاتی ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(ب) مذکورہ بالا چیزوں کو جائز کاموں کے لئے استعمال کرنا جائز اور ناجائز کاموں کے لئے ناجائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(ج) سی ڈی میں جو اصوات و نقوش اور کتابت محفوظ کئے جاتے ہیں وہ بعینہٖ سی ڈی میں محفوظ نہیں ہوتے بلکہ ان کے کچھ اعدادی کوڈ اشاراتی انداز میں جمع ہوتے ہیں، اصوات و نقوش و کتابت سے مخصوص سافٹ ویئر ان کو اخذ کرکے اسکرین یا اسپیکر پر اسی انداز میں ظاہر کرتا ہے جس انداز میں اسپیکر یا اسکرین میں بوقت جمع تھا، اس لئے سی ڈی و میموری کارڈ میں جو کچھ جمع ہوتا ہے وہ سب غیر مرسوم ہے تاوقتیکہ وہ اسکرین پر ظاہر نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(د) میموری کارڈ یا سی ڈی جس میں قرآن کریم کی تلاوت محفوظ ہو یا نہ ہو اس میں میوزک یا کوئی ناجائز و حرام گانا اگرچہ میوزک کے ساتھ حمد و نعت ہی کیوں نہ ہو اسے جمع کرنے کا عمل ناجائز و حرام ہے۔ ایک سی ڈی یا میموری کارڈ میں مختلف فائلس ہوتی ہیں اگر کسی فائل میں میوزک وغیرہ ہو اور کسی فائل میں قرآن عظیم کی تلاوت یا کوئی شرع کے مطابق تقریر و وعظ یا نعت بے مزامیر ہو تو اس سی ڈی سے تلاوت قرآن مجید، شرعی مضامین کا سننا اسی شخص کے لئے جائز ہے جو حرام مضمون کی فائل کھولنے سے قطعی اجتناب کے وصف کا حامل ہو ورنہ اس سی ڈی سے مکمل اجتناب و احتراز لازم ہے کہ جسے نفس پر قابو نہیں اس پر واجب ہے کہ مفضی الی المحرمات سے پرہیز کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(ہ) اسکرین پر جو مکتوب نظر آتا ہے وہ شعاعی نقوش قابل قرآت ہیں وہ مکتوب ہی ہیں اگرچہ کسی سبب سے وہ متبدل یا زائل ہوسکتے ہیں اس لئے جب تک وہ اسکرین پر نمایاں ہیں اگر آیات قرآنیہ ہیں ان کا بے وضو چھونا جائز نہیں کہ زجاجی رنگ کا غلاف اسکرین سے متصل ہے اور اسکرین کے عمل میں دخیل بھی ہے اور محدث کو بے چھوئے پڑھنے میں حرج نہیں کما ھو الحکم فی مسّ المکتوب فی المصحف، پرانے قسم کے کمپیوٹر میں کئی زجاجی غلاف ہوتے ہیں باہر والا شیشہ اسکرین سے منفصل ہوتا ہے اسکرین پر آیات قرآنیہ مکتوب ہوں تو باہر والے شیشہ کو محدث کو چھونا نہ چاہیے کہ بظاہر وہ آیتیں اسی بیرونی شیشہ پر نظر آتی ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(و) کافی بحث و تمحیص کے بعد باتفاق رائے طے ہوا کہ سی ڈی میں جو کچھ جمع کیا جاتا ہے از قسم اعراض ہے مال نہیں اسی لئے اپنی سی ڈی سے دوسری سی ڈی میں پروگرام بنانے سے پہلی سی ڈی کا پروگرام نہ باہر ہوتا ہے نہ ضائع، مال ہوتا تو ضرور منتقل ہوتا پہلی سی ڈی میں نہ رہتا اس لئے بالاتفاق یہ طے ہوا کہ اپنی سی ڈی میں مال کے عوض کسی سے پروگرام محفوظ کرانا اجارہ ہے ہرگز بیع نہیں اور یہی حکم سی ڈی و میموری کارڈ میں نیا پروگرام ضبط کرانے کا ہے، اور محفوظ کرنے والے نے اگر اپنی ہی سی ڈی میں یہ عمل کرکے سی ڈی بعوض کسی کو دی تو یہ سی ڈی کی بیع ہے جس میں پروگرام کی بیع سی ڈی کے ضمن میں ہوئی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(ز) اسکرین پر جو کچھ کتابت و تصویریں نظر آتی ہیں وہ عکس نہیں ہیں بلکہ وہ بعینہٖ مکتوب و تصویر ہیں عکس کو نگیٹیو (Negative) کہتے ہیں اور اسکرین پر جو نقوش، تصاویر ہیں وہ پوزیٹیو (Positive) ہیں شرعا ان کا حکم کاغذی تحریر و تصویر کا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

❊ ❊ ❊